رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

لاہور - پاکستان

یوم یکشنبہ

محمد اسمٰعیل کاتب

شرح چندہ

سالانہ چندہ ۲۱ روپے
ششماہی " ۱۱ "
سہ ماہی " ۶ "
ماہوار " ۲½ "

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۷ احسان ۱۳۲۷ ہش | ۱۸ شعبان ۱۳۶۷ ھ | ۲۷ جون ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۴۴

ایشیائی ممالک کو اقتصادی مدد دینے کی ضرورت

سان فرانسسکو ۲۶ جون - پاکستان کے کارخانہ داروں کے نمائندہ مسٹر جے الانہ نے بین الاقوامی مزدور کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ایشیائی ممالک کی اقتصادی مدد کرنے کے لئے بھی ایک مناسب سکیم مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ جلد صنعتی ترقی حاصل کر سکیں۔ آپ نے کہا۔ پاکستان جلد سے جلد صنعتی ترقی کرنا چاہتا ہے لیکن لوہے اور فولاد کی کمی کی وجہ سے وہ اس ارادے کو پورا نہیں کر سکا۔

وزراء اور افسروں کی تنخواہوں میں تخفیف کردی جائیگی!

شیخوپورہ ۲۶ جون - شیخ کرامت علی وزیر تعلیم نے مسلمانان کشمیر کی مدد کرنے کی تحریک کے سلسلے میں ایک جلسہ میں تقریر کی جس میں آپ نے یہ بتایا کہ عنقریب مغربی پنجاب کے وزراء اور دیگر بڑے بڑے افسروں کی تنخواہوں میں کافی کمی کرنیکا اعلان کر دیا جائے گا۔

چیکوسلواکیہ کا ایک ٹیکنیکل مشن پاکستان آرہا ہے!

چیکوسلواکیہ پاکستان کیلئے مشینری مہیا کریگا؟

کراچی ۲۶ جون - معلوم ہوا ہے کہ اگلے ماہ کے شروع میں چیکوسلواکیہ سے ایک ٹیکنیکل مشن پاکستان آئیگا - جو پاکستان اور چیکوسلواکیہ کے تجارتی تعلقات کو مضبوط بنانیکے امکانات پر غور کرے گا - اس مشن کے آٹھ ممبر ہوں گے - مشن ایک ہفتہ کراچی قیام کرکے پاکستان کے اعلیٰ افسروں اور بیوپاریوں سے ملاقات کرے گا۔

مشن پاکستان کیلئے مختلف قسم کی مشینری مہیا کرنیکے سوال پر بھی بات چیت کریگا۔

اپنے بچوں کی طرح پاکستان کی خدمت کرو!

پاکستان کی خواتین سے خطاب

کراچی ۲۷ جون - بیگم لیاقت علی خان نے زنانہ نیشنل گارڈ کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی خواتین کو اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیئے اور پاکستان کی نوزائیدہ اسلامی مملکت کی اسی طرح خدمت کرنی چاہیئے جس طرح ایک ماں اپنے بچے کی خدمت کرتی ہے۔

"ریاستی حکمران عوام کے جذبات کا احترام کریں"

پاکستان ریاستی مسلم لیگ کے افتتاح پر وزیر مواصلات کی تقریر

کراچی ۲۶ جون - آل انڈیا ریاستی مسلم لیگ کو تین حصوں میں تقسیم کر دینے کے بعد آج باقاعدہ پاکستان ریاستی مسلم لیگ کا افتتاح کیا گیا - اس موقعہ پر پاکستان کی ریاستوں کے پانچ سو سے زیادہ نمائندے موجود تھے۔

سردار عبدالرب نشتر وزیر مواصلات پاکستان نے اس تقریب پر تقریر کرتے ہوئے ریاستی حکمرانوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے جذبات کو سمجھیں اور انکا احترام کریں - ریاستی مسلم لیگ کو ریاستی عوام کی ترجمانی کرنی چاہیئے۔ اور ان کی شکایات کا ازالہ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے - وزیر مواصلات نے کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا - مہاراجہ ہری سنگھ نے کشمیر کو انڈین یونین میں شامل کر کے ایک ایک ایسا قدم اُٹھایا ہے - جو ریاست کشمیر کی غالب اکثریت کے منشاء کے سراسر خلاف ہے - اور اب انڈین یونین کی فوجیں وہاں کے نہتے مسلمانوں کو اپنے جدید جنگی اسلحہ کا شکار بنا رہی ہیں - آپ نے کہا - گو پاکستان کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی کوئی ٹھوس مدد نہیں کر رہا تاہم اس کی تمام اخلاقی ہمدردیاں کشمیری مسلمانوں کے ساتھ ہیں - آخر میں آپ نے کہا - عوام کو کوئی ایسا قدم نہ اُٹھانا چاہیئے۔ جو مملکتِ پاکستان کے لئے نقصان دہ ہو - ریاستی مسلم لیگ کا افتتاح مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے کرنا تھا - لیکن طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے آپ نہ آسکے - البتہ اس موقعہ پر آپ کا ایک تحریری پیغام پڑھ کر سنایا گیا - جس میں کہا گیا تھا کہ بلاشبہ پاکستان کے صوبوں کے عوام کو جو اختیارات حاصل ہیں - وہ پاکستان کے ریاستی عوام کو حاصل نہیں ہیں - مجھے اُمید ہے کہ ریاستی مسلم لیگ کی سعی اور تعلیمی ترقی کی وجہ سے آہستہ آہستہ عوام زیادہ سے زیادہ حقوق حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائینگے۔

میاں افتخارالدین نے بھی اس موقع پر تقریر کی۔ آپ نے کہا۔ ریاستیں برطانوی عہد کی پیداوار ہیں - ریاستوں میں جلد سے جلد جمہوری حکومتیں قائم ہونی چاہئیں۔

ریل گاڑیوں میں تصادم

ڈھاکہ ۲۷ جون - مشرقی بنگال میں ڈھاکہ سے پانچ میل کے فاصلے پر ایک مسافر گاڑی اور مال گاڑی میں تصادم ہو گیا - جس میں چھ اشخاص مجروح ہوئے۔

حکومتِ نظام کا نمائندہ

کشمیر کمیشن کے ممبروں سے ملاقات کریگا

دہلی ۲۶ جون - حکومتِ نظام کے ایجنٹ جنرل نواب زین یار جنگ آج حیدرآباد سے واپس دہلی پہنچ گئے - اُمید کی جاتی ہے کہ جب کشمیر کمیشن کے ممبر دہلی پہنچیں گے - تو آپ اُن سے غیر رسمی طور پر ملاقات کریں گے - اور حیدرآباد کے مسئلہ کے متعلق تبادلہ خیالات کریں گے - نظام دکن پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ حیدرآباد کا معاملہ اتحادی اقوام کو سونپنے کے لئے تیار ہیں۔

ہفتۂ کشمیر و فلسطین!

سارے مغربی پنجاب میں ۲۷ جون سے ۳ جولائی تک منایا جارہا ہے - ان دونوں محاذوں پر مجاہدین اسلام کے لئے اس ہفتے میں :-

- ★ روپیہ اور ان کی ضروریات کی دیگر اشیا فراہم کی جائیں۔
- ★ ہر شہر ہر قصبہ اور ہر گاؤں میں کشمیر اور فلسطین کی اہمیت مسلمانوں پر واضح کی جائے اور مسلمانوں کے جوشِ عمل کو بیدار کیا جائے۔
- ★ مسلم لیگ اور سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ارکان کا اس سلسلے میں ہاتھ بٹائیے - اور یہ ہفتہ منانے میں انکی ہر ممکن امداد کیجئے۔

کشمیر اور فلسطین کے مجاہدین کی امداد اپنا اولین فرض جانیئے!

کشمیر کمیشن

جولائی کے پہلے ہفتے کراچی پہنچ رہا ہے

کراچی ۲۶ جون - کشمیر کمیشن کے سٹاف کے ایک ممبر نے آج کراچی پہنچنا تھا لیکن وہ ابھی تک نہیں پہنچا۔ کشمیر کمیشن نے پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کو اطلاع دی ہے کہ وہ دونوں مملکتوں کے سامنے اپنی خدمات پیش کرتا ہے - تاکہ کشمیر کی الجھن کو بآسانی حل کیا جا سکے - کشمیر کمیشن کے ارکان جولائی کے پہلے ہفتے میں سب سے پہلے کراچی پہنچینگے وہاں سے دہلی اور دہلی سے پھر کراچی آئینگے - اسکے بعد وہ کشمیر روانہ ہو جائیں گے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی - اے - ایل - ایل - بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی - اے - ایل - ایل - بی گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا گیا

روزنامہ الفضل
۲۷ جون سنہ ۴۸ء

صوبائیت کی لعنت

انگریزی معاصر سول ملٹری گزٹ نے لکھا ہے۔ کہ ڈاکٹر پرافلا چندر گوش سابق وزیر اعظم مغربی بنگال نے انڈین یونین کے صوبائی مسئلہ کے متعلق وہی کچھ لکھا ہے۔ جو پاکستان کے صوبائی مسئلہ کے متعلق قائد اعظم نے کہا ہے معاصر کو تعجب ہے۔ کہ انڈین یونین میں بھی ایسا سوال پیدا ہو سکتا ہے۔ حالانکہ ساٹھ سال تک آل انڈیا نیشنل کانگرس تمام ہندوستان میں اتحاد کے لئے کام کرتی رہی ہے۔ اور اگرچہ وہ صوبائی حدبندی کو تنظیمی معاملات کے لئے استعمال کرتی رہی ہے۔ مگر اس نے تمام ملک میں یکجہتی کی اشاعت میں کافی کامیابی حاصل کر لی تھی۔"

معاصر کو انڈین یونین میں صوبائی لعنت کی موجودگی پر اس لئے تعجب ہوا ہے۔ کہ اس نے آل انڈیا کانگرس کی ساٹھ سالہ کشمکش کا غور سے مطالعہ نہیں کیا۔ یہ درست ہے کہ کانگرس بظاہر ہندوستانی وحدت اور اتحاد کی حامی رہی ہے اور جو اصول اس نے بتائے وہ اسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ لیکن کانگرس کے کرتا دھرتا وہ لوگ رہے ہیں۔ جو صدیوں سے ذات پات کی تفریق و تشتت پر عامل چلے آ رہے۔ ان کے دلوں میں جو قومی جذبہ پیدا ہوا۔ تو وہ کسی طرح ان اثرات سے بری نہ رہ سکتا تھا۔ جو ان کی گھٹی میں پڑا ہوا تھا۔ ان کے نزدیک قومیت صرف اونچ جاتی ہندو کی قومیت تک ہی محدود تھی۔ اور وہ قدرتاً اس چیز کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ جو ان کے خیال میں ان حدود کے اندر نہ آتی تھی۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے۔ کہ شروع ہی میں باوجود کانگرس کے انتہائی جمہوری قسم کے اصولوں کے مسلمان اور اچھوت اس کے کاروبار سے بدظن ہو گئے جس کا نتیجہ تقسیم ہند کی صورت میں ظہور پذیر ہوا۔

کانگرس کے ہندو ممبروں کے مدنظر نہ صرف انگریزی راج سے آزادی حاصل کرنا تھا۔ بلکہ ان کے مدنظر مسلمانوں کی آٹھ سو سالہ تہذیب کو بھی ہندوستان سے نکال باہر کرنا تھا۔ وہ تمام وہ نشانات مٹا دینا چاہتے تھے۔ جس سے ثابت ہو کہ ہندو ازم کسی بیرونی قوت کے زیر اثر رہ چکا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے سب سے پہلی چیز جس کو تاکا وہ اردو زبان تھی۔ چونکہ اردو زبان ایک ایسی چیز تھی۔ جس میں عربی اور فارسی الفاظ کی موجودگی سے اسلامی تہذیب کے نشانات ظاہر ہوتے تھے۔

انہوں نے ان نشانات کو مٹانے کے لئے صوبائی زبانوں کے اختیار کرنے کا شاخسانہ چھیڑا۔ پنجاب میں پنجابی بنگال میں بنگالی وغیرہ کا سوال انہوں نے اس لئے پیدا کیا۔ کہ اردو جو ہندوستان کے طول و عرض میں چھائی جا رہی تھی اس کی رفتار ترقی رک جائے۔

اس لئے یہ غلط ہے کہ کانگرس نے محض سہولت کے لئے صوبائی حدود کو قبول کیا۔ دراصل اس کی بنیاد اس گہرے جذبہ نفرت پر تھی۔ جو صدیوں کی مشق سے اونچ جاتی ہندوؤں کے دل میں قرار پذیر ہو گیا تھا۔

پاکستان میں صوبائی سوال بھی دراصل کانگرس کی اس دو رخی پالیسی کا ہی نتیجہ ہے۔ جو اس نے اپنے دو رِحیات میں اختیار کئے رکھی۔ پاکستان میں سندھ سندھیوں کے لئے اور پٹھانستان کا سوال کانگرس ہی کا پیدا کردہ ہے ہم مانتے ہیں کہ اسلامی مساوات کا اصول اتنا پُر اثر ثابت نہیں ہوا۔ لیکن کچھ تو ہندوؤں کی ہمسائیگی اور کچھ نسلی تفاخر کی وجہ سے . . . . . پھر بھی ہمیں توقع ہے۔ کہ پاکستان صوبائیت کی لعنت سے جلد تر خلاصی حاصل کر لے گا۔ اگرچہ انڈین یونین کے مطلع پر دیر تک تاریکیاں چھائی رہنے کے صریح وجوہات موجود ہیں۔

فلسطین وکشمیر ہفتہ

کشمیری جو ایک صدی سے زیادہ ڈوگرہ راج کے مظالم سہتے چلے آ رہے ہیں۔ اور جن کو طویل غلامی نے پستی کی اتھاہ غاروں میں گرا رکھا ہے۔ جن کو انسان سے تبدیل کر کے حیوان بنا دیا گیا ہے۔ جن کو محض اس لئے برداشت کیا جاتا ہے۔ کہ وہ متکبر ڈوگرہ افسروں کو وقت بے وقت بیگار کا کام دے سکیں جن کے بدن سے خون کا آخری قطرہ بھی نچوڑ لیا جاتا ہے۔ جن کو گائے کے ایک بچھڑے کے عوض میں سات سات سال جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ جن کی قوت بازو جن کی ہنرمندی جن کی ذہانت نہیں نہیں جن کی انسانیت ہی چھین لی گئی ہے آج زمانے کی ہوا بدلی تو وہ بھی کچھ کسمسائے اور ابھی پوری طرح بیدار نہ ہوئے تھے۔ کہ انڈین یونین نے ڈوگرہ راج کی عمارت کو اکھڑتا دیکھ کر اور حرص و ہوا اور طمع و تجاوز کے جذبات سے مدہوش ہو کر ڈوگرہ مہاراجہ سے سازباز کی۔ اور اپنی فوجیں ان جنت نظیر وادی میں بیدار ہونے والوں کو ہمیشہ کی نیند سلانے کے لئے دھکیل دیں۔ اور وہی وادی جس کے متعلق عرفی نے لکھا ہے کہ

ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید
گر مرغ کباب است کہ بابال و پر آید

آج اس میں ایسے شعلے بھڑک رہے ہیں کہ چنگے بھلے بال و پر رکھنے والے مرغ مرغ کباب ہو کر رہ گئے ہیں۔ اور ترلقمہ اجل بن رہے ہیں۔

ڈوگرہ نے کشمیریوں کی انسانیت مسخ کر ڈالی تھی۔ مگر وہ ان کو زندہ رکھتا تھا۔ لیکن انڈین یونین تو سرے سے ان کا نام و نشان ہی کشمیر سے مٹا دینے پر تلی ہوئی ہے۔ اور غریب و نادار بے یار و مددگار بھولے بھالے نادان کشمیری نہتے۔ بے سروسامان کشمیری اپنی اور اپنے بال بچوں کی جانیں اپنی مستورات کی عزتیں بچانے کے لئے جان ہتھیلی پر رکھ کر انڈین یونین کی قواعد دان ہر قسم کے جدید اسلحہ سے مسلح اور ہزاروں سامان سے لیس فوج کے مقابلہ میں خون کی ہولی کھیل رہے ہیں۔

یہ تو کشمیر کا حال ہے۔ دوسری طرف فلسطین میں اعرابی خرگاہی کا وطن یہودی دہشت پسندوں کی جولانگاہ بنا ہوا ہے۔ اور تمام مغربی دنیا زبردستی اس کو عربوں کے وطن میں مستحکم کرنے کے لئے ہر قسم کی جنگی مدد دینے کے لئے آمادہ ہو رہی ہے۔

آج اس طرح اسلام کے دو فرزند مصائب کے گھیرے میں آئے ہوئے ہیں۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ صرف اسلام کے ان دونوں فرزندوں کا معاملہ ہی نہیں ہے۔ بلکہ یہ تمام اسلامی دنیا کو چیلنج ہے۔ اور اگر مسلمانوں نے ان دونوں محاذوں پر فتح حاصل نہ کی۔ تو یقیناً تمام مسلمانوں کی ہستی معرض خطرہ میں پڑ جائے گی کل سے پاکستان میں کشمیر اور فلسطین ہفتہ شروع ہے۔ اس لئے ہر مسلمان ہر پاکستانی کا فرض ہے۔ کہ جو کچھ بھی اس کے پاس ہے سب کچھ لا کر پیش کر دے۔ روپیہ۔ اناج۔ کپڑا اسلحہ اور تمام ضروری اشیاء ان اسلام کے فرزندوں کے لئے جو ہماری جانوں ہمارے بال بچوں کی جانوں اور ہماری مستورات کی عزتوں کو محفوظ رکھنے کے لئے میدان جنگ میں نہتے نکل کھڑے ہوئے ہیں۔

انہوں نے ہم سے کوئی مزدوری طلب نہیں کی۔ انہوں نے خطرے کو دیکھا۔ انہوں نے خطرے کو محسوس کیا تو وہ چپ چاپ نکل کھڑے ہوئے۔ اب کیا ہمارا فرض نہیں ہے کہ ہم بلا طلب ان کو وہ سب کچھ دیں۔ جس کے بغیر ایک بہادر سے بہادر سپاہی بھی میدان جنگ میں نکما ہو کر رہ جاتا ہے جب انہوں نے ہمارے لئے جانیں دینا خوشی سے قبول کی۔ تو ہم مال و متاع خوشی سے کیوں نہیں دے سکتے جب انہوں نے سامانوں کی پروا نہ کی۔ اپنی جانوں کی پروا نہ کی۔ اور نکل کھڑے ہوئے تو ہم اپنے مالوں کو ان سے کسطرح عزیز رکھ سکتے ہیں۔ خود بھوکے رہو ان کو کھلاؤ۔ خود ننگے رہو ان کو پہناؤ۔

یاد رکھو کشمیر کے کشمیریوں اور فلسطین کے عربوں کی کامیابی اسی ہفتہ پر منحصر ہے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) سید سفیر الدین بشیر احمد صاحب کا Ph.D کا امتحان اس ماہ میں لنڈن میں ہونے والا ہے ان کی کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

(۲) مکرم عبد اللطیف صاحب مجاہد ہالینڈ کا اپینڈے سائٹس کا اپریشن ہوا ہے۔ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائی جاوے۔

(۳) مولوی غلام رسول صاحب مجاہد امریکہ لنڈن میں بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائی جائے۔

(۴) مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ سیرالیون بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ وہ تاحال درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب مولوی صاحب کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

(۵) مجاہدین و جماعت ہائے بلاد عربیہ کے لئے خیر و عافیت کی دعا فرمائی جائے ان ممالک کے حالات مخدوش ہیں۔ وکیل التبشیر

ذیل کے احباب کہاں ہیں
ان کے خطوط میری معرفت آئے ہوئے ہیں

مندرجہ ذیل احباب کے خطوط میری معرفت آئے پڑے ہیں۔ لیکن مجھے ان کے پتوں کا علم نہیں۔ سو اگر یہ احباب خود یہ اعلان دیکھیں تو اپنے پتے ارسال کر دیں۔ یا اگر کسی صاحب کو ان کے صحیح پتوں کا علم ہو تو مجھے اطلاع دے کر ممنون کریں۔ تا کہ یہ خط مکتوب الیہم تک پہنچا دیئے جائیں۔

خاکسار:- مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۲۶/۶

(۱) صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب
(۲) مولوی غلام نبی صاحب مصری
(۳) مولوی ذوالفقار علی خان صاحب
(۴) ماسٹر عبد الرحمن صاحب مہر سنگھ بی۔ اے
(۵) مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری
(۶) منشی محمد سلطان صاحب احمدی لاہور
(۷) ملک ذکاء اللہ صاحب برادر ملک صلاح الدین صاحب قادیان

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

جمع بین الصلوٰتین کی صورت میں ترتیب نماز کا مسئلہ

فرمودہ ۴ ار جون ۱۹۴۸ء بعد نماز مغرب بمقام کوئٹہ

مرتبہ: مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

آجکل "الفضل" میں یہ امر خصوصیت سے زیر بحث ہے۔ کہ جمع بین الصلوٰتین کی صورت میں اگر کوئی شخص ایسے وقت میں مسجد میں آتا ہے۔ جبکہ ایک نماز ہو چکی ہو۔ تو آیا وہ ترتیب نماز کو مقدم رکھتے ہوئے پہلے اپنی چھوٹی ہوئی نماز علیحدہ پڑھے۔ اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو۔ یا امام کے ساتھ شامل ہو جائے۔ اور بعد میں اپنی چھوٹی ہوئی نماز پڑھ لے۔

۴ ار جون ۱۹۴۸ء بعد نماز مغرب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مجلس میں تشریف فرما ہوئے۔ تو شیخ عبد القادر صاحب قادیانی نے یہی سوال حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ اور عرض کیا کہ اگر عصر کی نماز ہو رہی ہو۔ اور ایک ایسا شخص مسجد میں آجائے جس نے ابھی ظہر کی نماز پڑھنی ہو۔ تو آیا وہ امام کے ساتھ شامل ہو جائے۔ اور ظہر کی نماز بعد میں پڑھ لے یا پہلے ظہر کی نماز علیحدہ پڑھے۔ اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

یہی تو وہ بات ہے۔ جس پر آجکل "الفضل" میں شور پڑا ہوا ہے۔ میں نے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔ کہ اگر امام عصر کی نماز پڑھا رہا ہو۔ اور ایک ایسا شخص مسجد میں آجائے۔ جس نے ابھی ظہر کی نماز پڑھنی ہو۔ یا عشاء کی نماز ہو رہی ہو۔ اور ایک ایسا شخص مسجد میں آجائے جس نے ابھی مغرب کی نماز پڑھنی ہو اسے چاہیئے۔ کہ وہ پہلے ظہر کی نماز علیحدہ پڑھے۔ اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو یا مغرب کی نماز پہلے علیحدہ پڑھے۔ اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو۔

جمع بین الصلوٰتین کی صورت میں بھی اگر کوئی شخص بعد میں مسجد میں آتا ہے۔ جبکہ نماز ہو رہی ہو۔ تو اس کے متعلق بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہی فتویٰ ہے۔ کہ اگر اسے پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ امام عصر کی نماز پڑھا رہا ہے تو اسے چاہیئے۔ کہ وہ پہلے ظہر کی نماز علیحدہ پڑھے اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو۔ اسی طرح اگر اسے پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ امام عشاء کی نماز پڑھا رہا ہے۔ تو وہ پہلے مغرب کی نماز کو علیحدہ پڑھے۔ اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو۔ لیکن اگر اسے معلوم نہ ہو سکے کہ یہ کونسی نماز پڑھی جا رہی ہے۔ تو وہ جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے۔ ایسی صورت میں جو امام کی نماز ہوگی۔ وہی نماز اس کی ہو جائیگی بعد میں وہ اپنی پہلی نماز پڑھ لے۔ مثلاً اگر عشاء کی نماز ہو رہی ہے۔ اور ایک ایسا شخص مسجد میں آجاتا ہے۔ جس نے ابھی مغرب کی نماز پڑھنی ہے۔ تو اگر اسے پتہ لگ جاتا ہے۔ کہ یہ عشاء کی نماز ہے۔ تو وہ مغرب کی نماز پہلے علیحدہ پڑھے۔ اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو لیکن اگر اسے معلوم نہ ہو سکے۔ کہ یہ کونسی نماز ہو رہی ہے۔ تو وہ امام کے ساتھ شامل ہو جائے۔ اس صورت میں اس کی عشاء کی نماز ہو جائے گی مغرب کی نماز وہ بعد میں پڑھ لے۔ یہی صورت عصر کے متعلق ہے۔

اس موقعہ پر عرض کیا گیا کہ عصر کے بعد تو کوئی نماز جائز ہی نہیں۔ پھر اگر عدم علم کی صورت میں وہ عصر کی نماز میں شامل ہو جاتا ہے۔ تو اس کے بعد ظہر کی نماز اس کے لئے کس طرح جائز ہو سکتی ہے۔ حضور نے فرمایا یہ تو صحیح ہے کہ بطور قانون عصر کے بعد کوئی نماز جائز نہیں مگر اس کا یہ مطلب تو نہیں۔ کہ اگر اتفاقی حادثہ کے طور پر کوئی ایسا واقعہ ہو جائے۔ تو پھر بھی وہ بعد میں ظہر کی نماز نہیں پڑھ سکتا ایسی صورت میں اس کے لئے ظہر کی نماز عصر کی نماز کے بعد جائز ہوگی۔

سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ میں نے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ مسئلہ سنا ہے۔ اور ایک دفعہ نہیں دو دفعہ سنا ہے۔ مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جب دوبارہ اس کے متعلق پوچھا گیا۔ تو آپ نے فرمایا میں اس کے متعلق وضاحت کر چکا ہوں کہ ترتیب نماز ضروری چیز ہے۔ لیکن اگر کسی کو معلوم نہ ہو سکے۔ کہ امام کونسی نماز پڑھا رہا ہے۔ عصر کی نماز پڑھا رہا ہے۔ یا عشاء کی نماز پڑھا رہا ہے۔ تو وہ امام کے ساتھ شامل ہو جائے۔ جو امام کی نماز ہوگی۔ وہی اس کی نماز ہو جائیگی۔ بعد میں وہ اپنی پہلی نماز پڑھ لے

مولوی محمد الدین صاحب کی اس بارہ میں جو روایت شائع ہوئی ہے۔ یا تو غلط فہمی پر مبنی ہے یا کسی اور سے انہوں نے سنا ہے۔ اور ذہن میں یہ رہ گیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔ میرے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دو دفعہ یہ سوال کیا گیا۔ اور دونوں دفعہ آپ نے یہی جواب دیا۔ کہ بعد میں آنے والے کو اگر علم ہو جاتا ہے۔ کہ کونسی نماز پڑھی جا رہی ہے۔ تو ترتیب نماز کو مقدم رکھتے ہوئے وہ مثلاً ظہر یا مغرب کی نماز پہلے علیحدہ پڑھے۔ اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو۔ لیکن اگر اسے معلوم نہ ہو سکے۔ تو جو امام کی نماز ہوگی۔ وہی اس کی ہو جائے گی۔ بعد میں وہ ظہر یا مغرب کی نماز پڑھے گا۔ اور یہی ترتیب حقیقی ترتیب ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بتائی ہوئی ترتیب اول ہے۔ اور امام موخر۔ جب علم ہو تو شرعی ترتیب کو مقدم رکھنا چاہیئے۔ جب علم نہ ہو۔ تو پھر امام کا عمل مقدم ہوگا۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو عدم علم کی صورت میں مقتدی حیران رہ جاتا۔ کہ میں کیا کروں۔

آپ کی تلاش ہے

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ

(۱) کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں اتنی محنت کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں

(۲) کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں؟ آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے؟ آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے۔ تو آپ اسے اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہ سکیں۔

(۳) کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں۔ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں؟ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں؟ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں؟ اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں؟

(۴) کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنے ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفے کرتے رہنا (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

(۵) کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اسکے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو۔ دشمنوں اور مخالفوں میں ناواقفوں اور ناآشناؤں میں؟ دنوں ہفتوں اور مہینوں

(۶) کیا آپ اس بات کے قائل ہیں۔ کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتا ہے۔ وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتا۔ وہ پہاڑوں کو کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ اور کیا آپ سمجھتے ہیں۔ کہ آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

(۷) کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں۔ آپکے چاروں طرف لوگ ہنسیں۔ اور آپ اپنی سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں۔ اور کہیں ٹھہر تو جا ہم تجھے ماریں گے۔ اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے۔ اور اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو۔ آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ مگر آپ سب سے منوا لیں۔ کیونکہ آپ سچے ہیں۔

(۸) آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی۔ مگر خدا تعالےٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو آپ اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔ اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں۔ تو آپ اچھا مبلغ اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں مگر آپ ہیں کہاں۔ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی دیر سے تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈھ اس شخص کو اپنے صوبہ میں اپنے شہر میں اپنے محلہ میں اپنے گھر میں اپنے دل میں کہ اسلام کا درخت مرجھا رہا ہے۔ اسی کے خون سے وہ دوبارہ سرسبز ہوگا۔

مرزا محمود احمد

درخواست دُعا۔ خاکسار کی بیوی ۳۲ روز سے تپ محرقہ سے بیمار ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ لاہور

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفر سندھ

کوئٹہ سے حیدر آباد تک

مرتبہ مولوی سلطان احمد صاحب مولوی فاضل

مورخہ ۱۶ جون ۱۹۴۸ء بروز بدھ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کوئٹہ سے عازم ناصر آباد ہوئے۔ سیدہ ام وسیم احمد صاحب حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ سیدہ امۃ الباسط صاحبہ سیدہ امۃ الجمیل صاحبہ اہل بیت میں سے حضور کے ہمرکاب تھیں۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب حضور کے طبی مشیر ہونے کی حیثیت سے شریک سفر تھے۔ دو خادمات اور ایک خادم کو اس سفر میں ساتھ رہنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

دفتر پرائیویٹ سکرٹری کے عملے میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری۔ فیض محمد صاحب صادق غلام رسول صاحب (۱) غلام رسول صاحب (۲) نور محمد صاحب محمد دین صاحب محبوب احمد صاحب اس سفر میں شامل ہوئے۔ میاں محمد یونس صاحب باورچی کھانا پکانے کے لئے ہمرکاب تھے۔ صیغہ زود نویسی کی طرف سے راقم الحروف کو اسدفعہ یہ سعادت حاصل ہوئی۔ کہ حضور کے ساتھ سفر کروں۔ اور حضور کے خطبات و ملفوظات قلمبند کرسکوں یہ قافلہ جو ۱۸ احباب پر مشتمل تھا۔ بدھ کے روز کوئٹہ میل کے ذریعہ روانہ ہوا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضور کے اہل بیت کے لئے سیکنڈ کلاس کا ایک کمپارٹمنٹ ریزرو کر دالیا گیا تھا۔ حضور تقریباً ڈیڑھ بجے بعد دوپہر بذریعہ کار اسٹیشن پر تشریف لائے اور نماز ظہر اسٹیشن پر ہی پڑھائی میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ شیخ کریم بخش صاحب تاجر۔ میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سکرٹری مولوی عبدالرحیم صاحب درد اور جماعت احمدیہ کوئٹہ کے دیگر بہت سے افراد اسٹیشن پر مشایعت کے لئے موجود تھے حضور نے سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ اور گاڑی دو بجے بعد دوپہر کوئٹہ سے روانہ ہوئی

حضور کے اس سفر کی اطلاع دفتر پرائیویٹ سکرٹری کی طرف سے جماعت ہائے احمدیہ مچھ سبی۔ پڈیدن۔ نواب شاہ اور حیدر آباد سندھ کو دی گئی تھی۔ ان اسٹیشنوں پر احباب جماعت حضور کے استقبال اور زیارت کے لئے موجود تھے۔

مچھ — گاڑی چار بجکر پچیس منٹ پر پہنچی۔ ڈاکٹر خواجہ عبدالحمید صاحب کی طرف سے ناشتہ پیش کیا گیا۔ خواجہ صاحب اپنی خوشدامنہ کے فوت ہو جانیکی وجہ سے کوئٹہ تشریف لے گئے تھے۔ اس لئے خود حاضر نہ ہو سکے۔ آپ کی طرف سے سپنسر اینڈ کمپنی (Spencer & Co.) نے ناشتہ پیش کیا

سبی جنکشن۔ گاڑی سات بجکر پچیس منٹ پر پہنچی۔ شیخ فضل حق صاحب کلاتھ مرچنٹ کی طرف سے شام کا کھانا پیش کیا گیا۔ پلیٹ فارم پر ایک بڑی تعداد میں غیر احمدی دوست حضور کی زیارت کے لئے جمع ہو گئے تھے۔ چار ہندو دوستوں نے بھی حضور سے ملاقات کی شیخ فضل حق صاحب نے بتایا کہ یہ ہندو کافی دیر سے حضور کے دیدار کے مشتاق تھے۔ اور بارہا انہوں نے اس کا مجھ سے ذکر کیا آج خوش قسمتی سے یہ موقعہ ہاتھ آیا میں نے انہیں اطلاع کر دی اور وہ سب کام کاج چھوڑ کر حضور کے دیدار کے لئے چلے آئے

ایک ہندو دوست نے عرض کیا کہ حضور کیا دنیا میں شانتی کبھی ہو گی؟

حضور نے فرمایا۔ کیوں نہیں لیکن پہلے تم اپنے دلوں کی اصلاح کرو۔ اور جب تم اپنے دلوں کی اصلاح کر لو گے۔ تو دنیا میں شانتی بھی ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کو ہم سے کوئی دشمنی نہیں اور نہ ہی کوئی کینہ ہے۔ اس نے اگر ہمیں عذاب میں مبتلا کیا ہے۔ تو صرف ہماری اصلاح کے لئے ہی ایسا کیا ہے۔ جب ہم اپنی اصلاح کر لیں گے۔ تو خدا تعالیٰ بھی اپنے عذاب کو ہٹا لے گا۔ دیکھو ماں باپ جب اپنے بچے کو مارتے ہیں۔ تو اس وجہ سے نہیں کہ انہیں بچے سے کوئی دشمنی یا کینہ ہے۔ بلکہ وہ صرف اس لئے مارتے ہیں تا اس کی اصلاح ہو جائے اور جب اس کی اصلاح ہو جاتی ہے تو وہ بھی مارنے سے رک جاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی اپنے بندوں کو زیادہ دیر عذاب میں نہیں رہنے دیتا بلکہ جب وہ اپنی اصلاح کر لیتے ہیں تو خدا تعالیٰ بھی عذاب کو ہٹا لیتا ہے۔ پس تم اپنے دلوں کی اصلاح کرو تا اس کے فضل کو جذب کر سکو۔

اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں سے کوئی دشمنی نہیں یہ ان کا اپنا ہی قصور ہے۔ انہوں نے اپنے دلوں کی اصلاح نہ کی اور اللہ تعالیٰ سے بگاڑ پیدا کر لیا۔ اسلئے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑے۔ اور یہ تباہی اب اسی کا نتیجہ ہے۔ پس تم اپنے دلوں کی اصلاح کرو۔ تا اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہو۔ اور دنیا میں شانتی پیدا ہو جائے۔

سکھر گاڑی رات کو ایک بجکر بیالیس منٹ پر پہنچی۔ احباب جماعت حضور کے استقبال اور زیارت کے لئے پلیٹ فارم پر جمع تھے۔ چونکہ رات کافی گذر چکی تھی اور حضور استراحت فرما رہے تھے۔ اس لئے حضور کو جگایا جانا مناسب نہ سمجھا گیا۔ جماعت کے افراد کی طرف سے ایک رقعہ دعا کے لئے دیا گیا۔ جو حضور کی خدمت میں پیش کر دیا گیا۔

پڈیدن جنکشن گاڑی صبح پانچ بجکر اٹھاون منٹ پر پہنچی۔ مرزا اعظم بیگ صاحب مالک ریفرشمنٹ روم درجہ دوم نے حضور کی خدمت میں چائے پیش کی اور خود حیدر آباد سندھ تک ساتھ تشریف لائے۔

نواب شاہ سندھ۔ گاڑی صبح سات بجکر تیئس منٹ پر پہنچی۔ جماعت کے افراد کثیر تعداد میں حضور کے استقبال اور زیارت کے لئے اسٹیشن پر موجود تھے۔ حضور نے سب کو شرف مصافحہ بخشا۔

مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تمام احباب کا حضور سے تعارف کرایا۔ محمد حسن صاحب اسٹیشن ماسٹر کی طرف سے ناشتہ پیش کیا گیا۔

حیدر آباد سے ناصر آباد۔ گاڑی دس بجکر پندرہ منٹ پر حیدر آباد سندھ پہنچی حضور کے لئے ایک کار اور ایک جیپ کا بندوبست کیا گیا تھا۔ حضور مع اہل بیت و خادمات بذریعہ کار ناصر آباد تشریف لے گئے۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب شیخ مبارک احمد صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سکرٹری اور دو محافظ بھی حضور کے ساتھ تھے باقی قافلہ شام بذریعہ ٹرین میرپور خاص روانہ ہوا۔ تا دوسرے دن کنجیجی روانگی ہو۔

حضور مع اہل بیت وخدام ڈیڑھ بجے بعد دوپہر میرپور خاص پہنچے۔ ڈاکٹر حاجی خان صاحب کی طرف سے کھانا پیش کیا گیا۔ حضور نے پانچ بجے شام تک ریلوے ریسٹ ہاؤس میں آرام فرمایا۔ جس کا انتظام مکرم سید ثلی صاحب نے کیا۔ حضور پانچ بجے شام مع اہل بیت و خدام بذریعہ کار میرپور خاص سے روانہ ہوئے۔ اور سات بجے شام ناصر آباد وارد ہوئے۔ باقی قافلہ جو سات افراد پر مشتمل تھا۔ دوسرے دن تقریباً ڈیڑھ بجے بعد دوپہر کنجیجی پہنچا۔ سامان بذریعہ بیل گاڑی لایا گیا۔ اور قافلہ پیدل ناصر آباد پہنچا اور اس طرح سے یہ سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے مع الخیر ختم ہوا۔

ضروری اعلان

"سید مبارک احمد صاحب واقف زندگی ولد سید محمد صاحب کارکن دفتر تجارت حساب کتاب دئے بغیر بلا اجازت دفتر سے چلے گئے ہیں۔ ان کو متعدد بار تحریر کیا گیا کہ اگر وہ فوری طور پر حاضر نہ ہوئے تو جماعت سے خارج کئے جائینگے۔ بے شمار چٹھیاں لکھنے کے بعد انہوں نے اطلاع دی۔ کہ اپریل کے آخر میں ان کی تبدیلی لاہور میں ہو رہی ہے۔ اور لاہور پہنچتے ہی حساب کتاب دینے کے لئے دفتر میں حاضر ہو جائیں گے۔ مگر دو ماہ گذر گئے ہیں۔ وہ ابھی تک حاضر نہیں ہوئے۔ لہذا اب انہیں بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس اعلان کو دیکھتے ہی فوراً دفتر میں حاضر ہو جائیں ورنہ انہیں اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جائے گی۔"

(ناظر امور عامہ)

مقبرہ بہشتی کے وعدے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں

"ہمارے ہاتھ سے قادیان نکل جانے کی وجہ سے دشمن کی نظریں اس وقت اس امر کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ کہ بہشتی مقبرہ ان کے ہاتھوں سے نکل گیا ہے۔ جس کے لئے یہ لوگ وصیت کیا کرتے تھے۔ اب ہم دیکھینگے کہ یہ لوگ کیسے وصیت کرتے ہیں۔ اس اعتراض کو دور کرنے کا ہمارے پاس ایک ہی ذریعہ ہے

ہر احمدی وصیت کر دے

اور دنیا کو بتا دے کہ ہمیں خدا تعالیٰ کے وعدوں پر جو ایمان اور یقین حاصل ہے وہ قادیان کے ہمارے ہاتھ سے نکلنے یا نہ نکلنے سے وابستہ نہیں۔ بلکہ ہم ہر حالت میں اپنے ایمان پر قائم رہنے والے ہیں۔ اگر اس تحریک کو پورے زور سے جاری رکھا جائے۔ تو دشمن کا منہ خود بخود بند ہو جائے گا۔ اور وہ سمجھے گا۔ کہ ان لوگوں میں ایمان کی سچی حلاوت پائی جاتی ہے۔ پس ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کر دے۔ اور اس طرح دنیا کو بتا دے کہ قادیان کے نکلنے سے ہمارا ایمان کمزور نہیں ہوا۔ بلکہ ہم اپنے ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ مقبرہ بہشتی کے وعدے دنیا کے ہر گوشہ میں ہم کو ملتے رہیں گے" (الفضل ۵ جون ۱۹۴۸ء)

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

قادیان سے آمدہ ایک خط

درویشوں کی قابلِ رشک زندگی

دیارِ محبوب
9.6.48

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

محترم ومکرم جناب وکیل الدیوان صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کل آپ کا نوازش نامہ بمع حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ملا۔ کہ عزیزم خالد سعید احمد کو احمدیہ سکول میں داخل کرادو۔ سو کل ہی میں نے عزیز کو خط دیا ہے کہ خط دیکھتے ہی فوراً احمد نگر روانہ ہو جائے اور احمدیہ سکول میں داخل ہو جائے۔ عاجز کی طرف سے حضور اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں اطلاع کرتے ہوئے دعا کے لئے درخواست کریں کہ اللہ تعالےٰ عزیز کو احمدیہ سکول میں تعلیم حاصل کرنے میں پورے طور پر کامیاب فرمائے۔ آمین

آپ نے فوٹو دیکھکر عاجز کے متعلق اندازہ لگایا ہے۔ کہ عاجز کچھ پریشان ہے۔ میں نے بھی وہ فوٹو دیکھی تھی۔ کچھ ایسی ہی شکل بن گئی ہے بات یہ تھی کہ میں فوٹو وو ٹو کھینچوانے کے مخالف تھا۔ مگر جب میں حسب معمول صبح تلاوت کے بعد کچھ مطالعہ کر رہا تھا۔ تو دوستوں نے آپکڑا اور زبردستی لے گئے۔ میں نے احتجاج کے طور پر نہ منہ دھویا۔ نہ کپڑے بدلے بس یہی پریشانی تھی کہ ہمارا فوٹو کیوں لیا جا رہا ہے۔

اصل بات تو یوں ہے کہ اس مقدس بستی کی برکات ورحمتوں کے باعث یہاں پریشان ہونے کا وقت ہی نہیں ملتا۔

صبح نماز وغیرہ کے بعد تھوڑا وقت مطالعہ یا کوئی خط لکھنا۔ نہانا شفا خانہ جانے کے لئے تیار ہونا ناشتہ کرنا۔ اس طرح میں سات بجے شفا خانہ چلا جاتا ہوں۔ وہاں جاتے ہی مریض اس طرح گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ جیسے گڑ پر مکھیاں۔ کوئی اِدھر سے آواز دیتا ہے۔ کوئی اُدھر سے کھینچتا ہے کوئی سامنے سے کوئی پیچھے سے بعض دفعہ پر ہندوؤں کے بچے میز کے نیچے سے بھی آ گھستے ہیں۔ ہم بھی ہر آواز کا جواب اچھا جی۔ بیٹھو جی۔ ٹھہرو جی وغیرہ سے دیتے جاتے ہیں۔ آجکل خدا کے فضل سے چار کمپونڈر کام کر رہے ہیں۔ اور خوب کام کرتے ہیں۔ ان بیچاروں کو گیارہ بجے تک سر کھجانے کا موقعہ نہیں ملتا ½9 کے بعد جب ہندو سکھ مریض کچھ تھوڑے پتلے ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ تو درویش بھی آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ساڑھے گیارہ یا پونے بارہ سے پہلے ہم واپس اپنے مسکن پر آجاتے ہیں۔ یہ احتیاط ضرور کرتے ہیں۔ کہ بارہ نہ بجنے پائیں۔ گھر پہنچتے ہی کھانا یکدم ڈنٹ موجود ہوتا ہے۔ کھانے کیلئے جاتے ہیں۔ اور واپس آکر وضو کیا۔ اور نماز کے لئے تیاری شروع کر دی۔ نماز ظہر اور عصر کے درمیان تھوڑا وقت روزانہ مل جاتا ہے۔ کہ اطمینان سے سانس لے لیں۔ اسی وقت ہے کہ ہم خواہ پریشان ہو لیں یا کچھ کام کی بات کریں۔ سو چونکہ ایک لالچ دامنگیر رہتا ہے۔ کہ کچھ مطالعہ کر لیں۔ اس لئے یہ وقت مذہبی یا ڈاکٹری کتب کے مطالعہ میں صرف کرتے ہیں۔ چار بجے سے ساڑھے چار بجے تک میں نئے کمپونڈروں کو کچھ ادویات وغیرہ اور کمپونڈری کے متعلق سکھاتا ہوں اس کے بعد نماز عصر۔ پھر درس حدیث۔ چائے اور پھر بہشتی مقبرہ میں جاکر دعا سیر دکھیل وتفریح۔ واپسی پر نماز شام پھر ذکر حبیب پھر کھانا پھر نماز عشاء

عشاء کے بعد تمام دن کی پریڈ کے بعد گونا اطمینان ہو جاتا ہے۔ اور میں قصر خلافت کی چھت پر اکیلا کچھ مطالعہ کرنے کے بعد صبح اٹھنے کے فکر میں سو جاتا ہوں۔ لیکن یہاں پھر احتیاط برتی جاتی ہے۔ کہ بارہ نہ بجنے پائیں ورنہ صبح مولا بخش صاحب باورچی کی صدائے دلنواز سننے سے محروم رہ جائینگے قصہ کوتاہ صبح ۳ بجے اٹھ جاتے ہیں۔ نوافل ونماز اور پھر وہی پہلے والا دن اور اسی طرح کی رات۔ اب آپ خود ہی اندازہ لگائیں کہ ہمارے لئے پریشانی کا موقع ہی کونسا ہے۔

قریباً ۱۳۰ کے قریب ہندو سکھ بیمار آجاتے ہیں۔ کبھی کبھی محلہ جات میں بھی کسی مریض کو دیکھنے چلے جاتے ہیں۔ ویسے اکا دکا مریض دن میں آتے رہتے ہیں۔ اپنے یا غیر مسلم۔ علاوہ ان مصروفیتوں کے اپنے علاقہ کی صفائی کا خیال بھی رکھا جاتا ہے۔ اور گاہے گاہے ہر طرف چکر لگا کر جہاں خرابی ہو۔ اس کو درست کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔ والسلام

ضروری نوٹ:۔ میری طرف سے حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے درخواست کردیں۔ خاکسار: (ڈاکٹر) بشیر احمد واقف زندگی

نہیں آتا

اوّل تو کسی بات پہ رونا نہیں آتا
آجائے تو بند آنکھ کو ہونا نہیں آتا

اُگ سکتا ہے اس مٹی سے پھر نخلِ شریعت
مشکل تو یہی ہے تجھے بونا نہیں آتا

ہو عرش کا پانی تو دُھلیں زیست کے دھبّے
نادان! تجھے زیست کو دھونا نہیں آتا

پاتا ہے جو میدان میں کھو سکتا ہے اس کو
کھوتا ہے۔ جسے جان کو کھونا نہیں آتا

تم کیسے ہو جرّاح بکدھر دیکھ رہے ہو؟
دل میں ابھی نشتر بھی چبھونا نہیں آتا

تنویرؔ کھٹکتا ہو اگر روح میں کانٹ
پھر پھولوں کی سیجوں پہ بھی سونا نہیں آتا

سماٹرا میں مبلّغ کا ورود

مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری مولوی فاضل واقف زندگی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق پاڈر ساد (سماٹرا) پہنچ گئے ہیں احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ہر طرح سے مولوی صاحب موصوف کا معاون ومددگار ہو۔ (وکیل التبشیر)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

۱۔ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہو۔ جس نے وصیت نہ کی ہو۔
۲۔ جو شخص ساڑھے سولہ فیصدی بھی نہیں دے سکتا۔ میں سمجھتا ہوں اسکے لئے کم از کم اس قدر ایمان کا مظاہرہ کرنا ضروری ہے۔ کہ وہ وصیت کر دے۔

درخواست دُعا

میرے بھانجے عزیزم عبدالحمید نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے احباب کرام اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار:۔ غلام محمد پرویز کلرک ریلوے سٹیشن منٹگمری

نقشہ بیعت از جنوری تا ۲۱ مئی ۴۸ء

اندرون سندھ و پاکستان عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۱۰۶۵ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ روزانہ اوسط چار کس رہی۔ حلقہ سیالکوٹ۔ سندھ اور سرگودھا کا کام باقی حلقہ جات کی نسبت بہتر ہے۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔ گذشتہ سال اسی عرصہ میں ۱۵۰۰ بیعتیں ہوئی تھیں۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مبلغین جماعتہائے احمدیہ کو تبلیغ کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ اور سال میں ہر احمدی کو کم از کم ایک نیا احمدی بنانا چاہیئے۔ بیرون سندھ و پاکستان عرصہ زیر رپورٹ میں ۳۲۳ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ تفصیل نقشہ درج ذیل ہے۔ (انچارج دفتر بیعت رتن باغ لاہور)

نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	بیعت تعداد	نام جماعت	بیعت تعداد
ضلع سیالکوٹ		سفید باغ	۱	سویانوالہ	۱
چونڈہ	۱۶	محمود آباد	۱	گھومیر	۱
سیالکوٹ	۱۰	لطیف نگر	۱	چک رامداس	۱
لوہان	۹	سکھر	۲	ھنگوال	۱
دیوان قریشیاں	۷	ناصر آباد	۱	سلیکے نزد رسول نگر	۱
سیالکوٹ چھاؤنی	۵	کنری	۱	گوجرانوالہ	۱
ھڑوہ	۴	بوٹا چک ڈگری	۱	قیام پور	۱
دھرگ	۳	میزان	۷۷	میزان	۳۹
مبو دہلی	۳	**ضلع سرگودھا**		**ضلع لاہور**	
جاسو بھٹی	۲	روڑہ	۲۰	لاہور	۲۴
کوٹلی سبحان	۲	چک ۳۸ ج	۱۱	ہڈیارہ	۷
جانکے	۱	دودہ	۵	ماڈل ٹاؤن	۱
ہنڈی ھباگو	۱	خوشاب	۳	قصور	۱
دھاریوال	۲	چک ۳۷	۲	والٹن کیمپ	۱
بھڑٹانوالہ	۱	" ۴۹	۲	ٹھانہ برقی	۱
ڈیبے کی	۱	ادرحمہ	۱	لاہور چھاؤنی	۱
کوٹلی ھٹیاں	۱	ڈیک	۱	رائے ونڈ	۱
راوکے	۱	گھوگھیاں	۱	میزان	۳۷
چوبارہ	۱	چک ۲۰	۱	**گجرات**	
گھنڈکے ججہ	۱	" ۸۹	۱	دھیرکے کلاں	۱۰
ڈسکہ	۱	بھان جویاں والا	۱	سعد اللہ پور	۱۰
بوبک مرالی	۱	چک ۷۹	۱	بھلیسر	۲
حاسی بیڑا	۱	زاہد والا	۱	گجرات	۳
راکی ڈوگراں	۱	محمود پور	۱	شادیوال	۳
موسیٰ والی	۱	رڈی	۱	کھوکھر غربی	۱
بن باجوہ	۱	میزان	۵۳	ستال	۱
غازی پور	۱	**ضلع گوجرانوالہ**		مراد والی	۱
منڈی پنڈوری	۱	تلونڈی راہوالی	۸	کالرہ دیوان سنگھ	۱
عزیز پور ڈگری	۶	پنڈی بھٹیاں	۶	چک سکندر	۱
میزان	۸۰	پریم کوٹ	۵	ہیڈ خانکی	۱
صوبہ سندھ		راہوالی	۲	کھاریاں	۲
کھنڈو	۳۲	گگڑو	۲	فتح پور	۱
شریف آباد	۱۷	وزیر آباد	۲	شیخ پور	۱
کراچی	۱۰	آگو بنڈور	۲	لورنگ	۱
محمد آباد	۳	ماہمیاں	۱	راجیکی	۱
لوڈکانہ	۲	ہیڈ خانگی	۱	اچھیر	۱
سانگڑ	۱	حافظ آباد	۱	میزان	۴۱
کوٹ احمدیاں	۳	مدرسہ چھٹہ	۱	**مشرقی بنگال**	
چک ۲۵۹ نزد ڈگری	۱	رسول پور	۱	کھگت رام ضلع	

نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	تعداد بیعت
دیناج پور	۵	۴۳۳	۱	دری کمال	۱
بھیلسرکا	۴	۲۱۸	۱	کوٹلہ نقیر	۴
کریم پور	۲	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۱	چکوال	۲
بشنو پور	۱	چک ۲۶۶	۱	ڈورے	۳
مور آئیل	۱	۲۵۷	۱	ڈیرہ سیداں	۱
سنار دنتوفا	۱	ٹھٹھہ سی	۱	کالی کمر	۱
گورہ گیا ڈھاکہ	۱			سبیلہ	۱
لکشمن پور	۱	میزان	۱۶	میزان	۱۶
کمال پور	۱	**ضلع شیخوپورہ**		**ضلع ملتان**	
دھن راج پور	۱	رسالہ چک ۲	۸	درکھانہ	۷
کروڑ ضلع بیڑا	۱	جھبوڑہ	۱	سکندر آباد	۳
بالاخانہ ضلع ڈھاکہ	۱	واڑہ نزد ننکانہ	۱	بگووالہ	۱
پیردپور ،	۱	شیخوپورہ	۲	چک ۱۳۷	۱
چک تارو	۱	چک ۲۹	۱	ملتان	۲
ڈھاکہ	۲	مردانہ	۱	خانیوال	۱
ٹیگور	۱	چک ۱۲	۱	دیرگڑھ	۱
ٹیبا جوری نزد سلہٹ	۱	جنڈیالہ شیرخاں	۱	میزان	۱۶
منی پور	۱	منڈی مرادر بلوچاں	۱	**اڑلیسہ**	
نواکھالی	۱	سعدو	۱	تالبیر کوٹ	۶
چٹاگانگ	۱	ننکانہ	۱	ولائی باڑا	۱
میزان	۲۷	میزان	۱۹	سونگھڑہ	۱
جالندھر جیل	۲۱	**سرحد**		ڈھینکا خاں	۱
ضلع لائلپور		بالاکوٹ	۴	کسبی	۱
چک ۴۳۶	۲	پشاور	۲	کیرنگ	۱
" ۲۷۶	۲	ڈیرہ اسمٰعیلخاں	۲	کوٹیلہ	۱
لائل پور	۲	لالوبانڈی	۱	بیگارہ سنگھ	۱
" ۵۶۳	۱	دانہ	۱	جوگڈیا ضلع کنک	۱
" ۴۳۷	۱	نوشہرہ	۱	میزان	۱۴
" ۶۷	۱	ایبٹ آباد	۲	**جماعت ہائے ٹراونکور مالابار**	
" ۳۶۷	۱	کوہاٹ	۱	کاردنکاپلی	۳
چک شیرکا	۱	کوٹ بھلہ	۱	کنانور	۳
۶۸	۱	دانہ	۱	کالی کٹ	۳
۴۳۵	۱	میزان	۱۶	منزاگھاٹ	۳
۱۰۷	۱	**ضلع جہلم**		میزان	۷

قابلِ توجہ جماعت احباب ونجوال

چوہدری فقیر محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ونجواں رجو گذشتہ فسادات میں شہید ہو چکے ہیں) نے ۱۰۰/- کی رقم مفادِ جماعت ونجواں کے سلسلہ میں منیر احمد صاحب پسر بابو محمد اسمٰعیل صاحب اوورسیئر کے حوالہ کی تھی۔ جو منیر احمد صاحب کے بیان کے مطابق گذشتہ انقلاب میں ان کے گھر میں ہی ضائع ہو گئی۔ چوہدری فقیر محمد صاحب مرحوم کے ترکہ کی تقسیم کے وقت یہ رقم وضع کر لی گئی۔ اب ان کی اولاد کی طرف سے درخواست ہے کہ چونکہ ۱۰۰/- کی رقم مفاد جماعت کے لئے لی گئی تھی۔ جو ضائع ہو گئی اس لئے یہ رقم مرحوم کے ذمہ نہیں پڑنی چاہیئے۔ بلکہ اس کی ذمہ داری جماعت ونجواں کے احباب پر مشترکہ طور پر پڑنی چاہیئے۔ اس بارہ میں جماعت ونجواں کی مجلس عاملہ کا کثر احباب کا

بیان خاتم مسل ہو چکا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ضائع شدہ رقم کی ذمہ داری مشترکہ طور پر احباب جماعت پر پڑنی چاہیئے اور کہ ۱۰۰/- کی رقم مرحوم کی اولاد کو مسجد ونجواں کے لئے جمع شدہ رقم میں سے ادا ہونی چاہیئے۔ مسجد کی رقم مکرم مولوی تاج دین صاحب لائلپوری کی امانت میں جمع ہے مرحوم کی اولاد نے بحضور درخواست دارالقضاء میں دی ہے جس کی سماعت میرے سپرد کی گئی ہے۔ مندرجہ حالات کے مطالعہ کے بعد جماعت ونجواں کے احباب میں اگر کوئی دوست اتفاقی یا اختلافی نوٹ بھجوانا چاہیں۔ تو ایک ماہ تک بھجوا سکتے ہیں۔ اس کے بعد فیصلہ لکھ دیا جائے گا۔

(قمر الدین مولوی فاضل، قاضی سلسلہ احمدیہ جودھامل بلڈنگ۔ لاہور۔)

23 6/48

ایک سو آٹھ سال کی عمر میں بھی عینک کی ضرورت نہیں

مکرم شیخ غلام محمد صاحب پنشنر انسپکٹر پولیس اوچہ سے لکھتے ہیں :- آپ کے موتی سُرمہ سے مجھے اتنا بے نظیر فائدہ پہنچا کہ ۱۰۸ سال کی عمر میں بلا عینک لکھ پڑھ سکتا ہوں۔ اور دعا ہے کہ اللہ کریم آپ کو عمر خضری دے تاکہ لوگ فیضیاب ہوتے رہیں۔ بدیں خط ہذا دو تولہ سرمہ بھی بھیجیے" دنیا مان گئی ہر کہ ضعف بصر، ککرے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، گوہانجنی، شبکوری، ابتدائی موتیا بند غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ چار روپے۔ محصولڈاک علاوہ۔ ملنے کا پتہ :- **منیجر نور فارمیسی ۱۳ کورٹ سٹریٹ لاہور**

ہر قسم کے تاجروں کی سہولت کے لئے

ہم نے ایک علیحدہ ڈیپارٹمنٹ کھول دیا ہے تاکہ باہر کے تاجروں کو کراچی کی مارکیٹ سے خرید و فروخت کرنے میں ہر طرح کی مدد دے سکیں۔ نیز کراچی آنے والے تاجروں کے قیام کا بھی انتظام ہوگا۔

اے۔ قریشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۹۶۶ بدری بلڈنگ میکلوڈ روڈ کراچی

دس انگریزی تبلیغی رسالے (۲) دو روپیہ میں

(۱) سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں معہ اور نئے مضامین (۲) دنیا کا آئندہ مذہب (۳) آسمانی پیغام (۴) ربانی تعلیم (۵) پیغام صلح معہ اور نئے مضامین (۶) دنیا کا نیا نظام (۷) اسلام کا ایک بے نظیر معجزہ (۸) حضرت عیسیٰ کے متعلق سب کچھ (۹) تحریک احمدیت (۱۰) تمام جہان کو چیلنج معہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے انعامات :-

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن Secunderabad (D.N)

WHERE DID JUSUS DIE?

عیسیٰ کہاں فوت ہوئے؟

یہ مولانا جلال الدین شمس کی تصنیف بہت ہی مقبول ہوئی ہے لنڈن سے ہمارے پاس اسکی چند کاپیاں آئی ہیں وہ صرف ڈیڑھ روپیہ معہ محصولڈاک پہنچا دیجائیں گی :- **عبد اللہ الہ دین سکندر آباد**

دہلی کی پرانی اور مشہور دوکان

سونے اور چاندی کے ہر قسم کے خوبصورت تحفے آپ کے لئے موجود ہیں

(خوشنما برتن۔ دیدہ زیب زیورات و جواہرات کے لئے)

(شیخ) محمد احمد اینڈ سنز جوہری مالکان دہلی موڈرن جیولری ہاؤس ۳۴ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور پر تشریف لائیے (سابقہ دریبہ کلاں دہلی)

حب ہمزاد

حب ہمزاد خشین سے بنی ہوتی ہیں پٹھوں کو طاقت دیتی ہیں۔ جوڑوں کے دردوں اور کمزوروں کے لئے بیحد مفید ہیں۔ ایک ماہ کا کورس بارہ روپے

مطب عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور 3/3

ذیابیطس کے مریض

جو لوگ ذیابیطس سے تکلیف اٹھا رہے ہیں۔ پیشاب میں شکر، پیشاب کی زیادتی، پیاس کی شدت، کمزوری اور ذیابیطس سے دیگر عوارض کے لئے

اکسیر ذیابیطس نمبر ۹۹۹

طلب فرمائیے۔ جو پورے ایکماہ کا کورس ہوتا ہے جسمیں تین ادویات اے۔ بی اور سی بھجوائی جاتی ہیں۔ اس سے جملہ شکایات رفع ہو کر انسان اس مرض سے نجات پا لیتا ہے اور دوا مجرب ہے

قیمت ایک ماہ کا مکمل کورس دس روپے بارہ آنے محصول سمیت نصف ماہ کے لئے چھ روپے معہ محصول

مرکزی یونانی دواخانہ ڈی اے۔ وی کالج روڈ راولپنڈی ——— ملکسن پبلسٹی

ضرورت رشتہ

راجپوت (ملک) خاندان کے ایک ۲۳ سالہ تعلیمیافتہ اور شکیل نوجوان کے لئے ایک کنوارے رشتے کی ضرورت ہے۔ لڑکا مخلص احمدی اور ایک کامیاب تاجر ہے۔ اس کی ماہوار آمدن تقریباً ایک ہزار روپیہ ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں

ملک سردار احمد اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ "ملک کاٹیج" منشی محلہ آخری گلی لائلپور 1/1

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت صاحب سینئر سب جج بہادر کیمبل پور

محمد خان ولد جعفر خان ذات مغل سکنہ جعفر خان ڈھوک داخلی گلیال تحصیل فتح جنگ بنام سکندر وغیرہ

طلبانہ ۲۶ر نمبر مقدمہ ۱۴۰ بابت سال ۱۹۴۸ء دعوے دخل یابی اراضی

نوٹس اشتہار بنام

موتی رام ولد شلو قوم کھتری سکنہ فتح جنگ مدعا علیہ۔ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مدعا علیہ کے نام سمنات برائے پیروی مقدمہ عدالت ہذا سے جاری کئے گئے۔ لیکن اس کی تعمیل نہیں ہو سکی۔ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور بطرف ہندوستان چلا گیا ہے۔ اور وہاں ہی روپوش ہے اور آباد ہے۔ لہذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی کی رو سے بنام مدعا علیہ مذکور بذریعہ الفضل اخبار لاہور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مورخہ ۳ 7/48 کو بمقام کیمبل پور حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کی نہ کرے گا۔ تو اس کی غیر حاضری میں مقدمہ فیصل ور مسموع قرار دیا جائے گا۔ آج مورخہ ۱۷ ماہ جون ۱۹۴۸ء کو یہ نوٹس جاری کیا گیا ہے

دستخط حاکم مہر عدالت 1/1

بعدالت صاحب ڈپٹی کسٹوڈین بہادر ضلع کیمبل پور

مقدمہ ۶۱

دولت اللہ ولد کوماں۔ ذات ملیار۔ سکنہ فتح جنگ۔ تحصیل ایضاً۔ مدعی

بنام :- پنڈت گوبند رام ولد پنڈت ہری چند۔ قوم برہمن سکنہ فتح جنگ۔ حال نامعلوم :- مدعا علیہان

نوٹس بنام :- پنڈت گوبند رام ولد پنڈت ہری چند۔ مدعا علیہان

مقدمہ عنوان مندرجہ بالا میں مسئول علیہم کے نام کئی بار نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں۔ لیکن ان کی تعمیل نہیں ہو رہی ہے۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ بطرف ہندوستان کسی نامعلوم جگہ چلے گئے ہیں۔ لہذا ان کے نام نوٹس زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی بذریعہ روزنامہ اخبار "الفضل لاہور" جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مسئول علیہم مذکور نے بتقرر ۲۳ 6/48 اصالتاً وکالتاً یا مختیاراً پیروی مقدمہ کی نہ کی۔ تو ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ بعدہٗ ان کی غیر حاضری میں مقدمہ مسموع اور فیصل ہوگا۔ ۱۷ 6/48

آج بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت دستخط حاکم 1/1

اب۔ دہلی نہیں۔ لاہور مایوس بیماروں کی امید گاہ ہے۔ ہندوستان کی تمام مشہور ریاستوں کیلئے **علامہ حکیم سعید احمد صاحب تھانوی** ماہر نبض کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں نوٹ یہ کاٹ کر اپنے پاس رکھیں یا لوس مریض **منیجر** دہلی دواخانہ بالمقابل...

کشمیر میں ہندو سامراج کے مظالم سارے پاکستان اور فلسطین میں یہودیوں کا استبداد ساری اسلامی دُنیا کیلئے خطرے کا چیلنج ہے

سلامتی کونسل کے اجلاس میں ہمارے وزیر خارجہ کے آتے ہی سارے اسلامی ممالک کے نمائندے مؤدب بیٹوں کیطرح سلام کیا کرتے تھے

ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ نے ایک لاکھ روپے کا چیک پیش کیا

پسرور ——— نامہ نگار خصوصی کے قلم سے ——— ۲۶ جون

کشمیر و فلسطین کے متعلق ہفتہ منانے کے سلسلے میں مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان ممدوٹ کل بعد نماز جمعہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں پہنچے۔ اور تقریباً چار بجے عیدگاہ میں ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے خان ممدوٹ نے ان کیفیات اور صعوبتوں کا بالتصریح ذکر کیا جن میں مجاہدین کشمیر اپنی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں کشمیر و فلسطین کے مجاہدین کے لئے ہر ممکن امداد کی تلقین کرنے کے بعد خان ممدوٹ نے ذخیرہ اندوزوں کو متنبہ کیا کہ پہلے جب وہ ایسا کیا کرتے تھے تو غیر ملکی حکومت کی بیخ کنی مقصود ہوتی تھی۔ مسلم لیگ بھی ایک طرف بیٹھی دیکھ سکتی تھی۔ لیکن اب ہماری اپنی حکومت ہے اس کے نفع نقصان کا ہم میں سے ہر ایک ذمہ وار ہے لہذا اب ہماری حکومت ایسے لوگوں کو رعایا کا دشمن تصور کرتے ہوئے ان کے خلاف موثر کارروائی کرے گی۔ تقریر کے بعد سیالکوٹ کے ڈپٹی کمشنر میاں مظفر احمد صاحب نے ایک لاکھ روپے کا چیک کشمیر ریلیف فنڈ کے لئے خان ممدوح کی خدمت میں پیش کیا۔

ڈسکہ کی تقریر کے بعد سیالکوٹ میں دو گھنٹے قیام کرنے کے بعد خان آف ممدوٹ پسرور پہنچے جہاں آپ کی آمد میں ہر جگہ دیدہ و دل فرش راہ کئے ہوئے تھا۔ سیالکوٹ سے پسرور تک ہر تین فرلانگ کے بعد پولیس کا ایک سپاہی متعین تھا۔ ہر چھ میل پر دروازے نصب کئے گئے تھے۔ جونہی پسرور کے بنگلے کے سامنے وزیر اعظم۔ ڈپٹی کمشنر اور دیگر اکابرین لیگ کی کاریں پہنچیں۔ دیہاتیوں نے اکیس گولے چھوڑ کر آپ کو خوش آمدید کہا۔ رات کے ۹ بجے اسلامیان پسرور نے اسلامیہ کالج لیتاور کے پرنسپل پروفیسر تیمور کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد کیا جس میں سب سے پہلے تیمور صاحب نے تقاضائے وقت کے موضوع پر تقریر کی۔ مابعد مہاجرین کے سیکرٹری نے اپنی تکالیف بیان کیں۔ خان ممدوٹ نے جلسے کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کشمیر میں ہندو سامراج کے مظالم سارے پاکستان اور فلسطین میں استعماری قوتوں کی شہ پر یہودیوں کی جارحانہ سرگرمیاں دراصل ساری اسلامی دُنیا کیلئے خطرے کے چیلنج کا حکم رکھتی ہیں۔ کشمیری ہمارے مسلمان بھائی ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے پڑوسی ہیں۔ گویا اسلامی رشتے سے اُن کے دوہرے حقوق ہم پر ہیں۔ ہمیں چاہیئے۔ آج اُن کی جان پر بنی ہوئی ہے اور وہ نہتے۔ ہندوستان کی مسلح فوجوں سے سرگرم ستیز ہیں ہمیں چاہیئے کہ اگر جنگی امداد نہیں تو انہیں کھانے پینے۔ پہننے اور دیگر ضروریات کی چیزیں ضرور با افراط مہیا کریں۔ کشمیر و فلسطین کے علاوہ آپ نے مہاجرین کو یقین دلایا کہ اُن کی حکومت اُن کی تکالیف کو دُور کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریگی۔ جلسے کے شروع میں پرنسپل تیمور صاحب نے خان ممدوح کو یقین دلایا کہ پسرور کے عوام جان و دل سے آپکی حکومت سے ہر ممکن تعاون کرینگے خان ممدوٹ سے پہلے میاں عطاء اللہ جہانیاں (پبلسٹی آفیسر) نے تقریر کرتے ہوئے عوام کو بتایا کہ کمزوروں کے مقابلے میں پاکستان میں افراد کا ۹۵ فی صدی حصہ ایثار اور قربانی کے نشے سے سرشار ہے آپ نے اِس سلسلے میں دیپالپور نہر کی مفت کھدائی کرنے والے پچیس ہزار مزدوروں کا ذکر کیا۔

تقریر کے آخر میں آپ نے فرمایا کس قدر رشک کا مقام ہے کہ پاکستان بہت جلد بین الاقوامی دُنیا کی صف اوّل میں آگیا ہے۔ کشمیر کے قضیئے میں پاکستانی وفد کے لیڈر چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے اپنی قابلیت کی دھاک بٹھا دی ہے مجھے پاکستانی وفد کے سیکرٹری [illegible] ل نے بتایا کہ برطانی رکن خارجہ نے وہاں [illegible] ب کو ہدایت دے رکھی تھی کہ مکرم چودھری [illegible] گی میں کوئی نمبر ملنے نہ پائے [illegible] اٹھ نہ آسکے گا آپ نے یہ بھی [illegible] ری صاحب سلامتی کونسل کے اجلاس [illegible] کے لئے جایا کرتے تھے تو تمام اسلامی ممالک کے نمائندے اس طرح تعظیم کیلئے کھڑے ہو کر سلام کیا کرتے تھے جس طرح مؤدب بیٹے باپ کو سلام کیا کرتے ہیں۔ ٭

——— لاہور ۲۶ جون حکومت مغربی پنجاب نے کیمبلپور میں اناج کی راشن بندی کو ۳۱ جولائی ۱۹۴۸ء سے ختم کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

قائداعظم کی کوئٹہ سے واپسی
۲۹ جون کو کراچی پہنچ جائینگے

کراچی ۲۵ جون۔ قائداعظم محمد علی جناح ۲۹ جون کو کوئٹہ سے کراچی واپس پہنچ جائینگے آپ کا ہوائی جہاز اُس روز صبح دس بجے موری پور کے ہوائی مستقر پر اُترے گا۔ آپ کا پُرجوش استقبال کیا جائیگا ہوائی مستقر سے گورنر جنرل ہاؤس تک آپ جلوس کی شکل میں جائینگے اس جلوس کے راستے اور دیگر تفصیلات بعد میں بتائی جائینگی۔

عراق میں نئی وزارت

بغداد ۲۶ جون۔ امیر عبداللہ ریجنٹ عراق نے برطانیہ میں سابق عراقی سفیر متعین لندن کو وزارت مرتب کرنے کی دعوت دی ہے۔ آپ کئی مرتبہ عراقی وزارت میں وزیر رہ چکے ہیں۔ چنانچہ آپ نے سیاسی پارٹیوں سے مذاکرات شروع کر دیئے ہیں۔

یہودی بستیوں پر مصری ہوائی جہازوں کی بمباری

لندن ۲۶ جون مصری طیاروں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے عارضی صلح کی شرائط کے خلاف ورزی کرتے ہوئے آج اقوام متحدہ کے مشاہدہ کرنیوالے ہوائی جہاز پر گولیاں چلائیں اور دو یہودی بستیوں پر بمباری کی۔

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کا نمائندہ وفد
عنقریب مشرقی پنجاب کا دورہ کریگا

لاہور ۲۶ جون ایک اطلاع مظہر ہے کہ احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن پاکستان کا ایک نمائندہ وفد عنقریب مشرقی پنجاب اور دہلی کے تعلیمی اداروں کا دورہ کریگا۔ خیرسگالی کا یہ مشن وہاں کے ساتھی طلباء کے لئے یہ پیغام لیکر جائیگا۔ کہ انسانیت اور اخلاق کے عام اصولوں کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے تا عوام کی صحیح معنوں میں تربیت ہو سکے۔ چنانچہ دونوں ملکوں کے طلباء کو چاہیئے کہ باہم اشتراک سے کام لیتے ہوئے اپنے اپنے دائرہ عمل میں اِس اہم فرض کو ادا کریں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سفر وغیرہ کی سہولتیں حاصل کرنے کے سلسلے میں ایسوسی ایشن مذکور مغربی اور مشرقی پنجاب کی حکومتوں سے خط و کتابت کر رہی ہے۔

دو ماہ کے اندر اندر تمام پناہ گزینوں کو آباد کر دیا جائیگا

لاہور ۲۶ جون۔ میاں نور اللہ وزیر مالیات مغربی پنجاب نے شاہی مسجد لاہور کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ مغربی پنجاب میں اگلے دو ماہ میں جس قدر پناہ گزین ہیں اُنہیں آباد کر دیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں جو سکیم تیار کی گئی ہے اس کے پہلے حصہ پر عمل شروع ہو گیا ہے ان پناہ گزینوں کو ان اراضی پر آباد کیا جائے گا جو الاٹمنٹ کمیٹی نے ناجائز الاٹمنٹ منسوخ کر کے حاصل کی ہے باقی پناہ گزینوں کو تھل کے علاقہ میں آباد کیا جائے گا۔ ان تمام سکیموں کے بعد صرف ایک لاکھ پناہ گزین رہ جائینگے انہیں عوام کے تعاون سے آباد کیا جائے گا آپ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلہ میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔

——— کراچی ۲۶ جون معلوم ہوا ہے کہ ایک اور جہاز دس ہزار ٹن کیمیائی کھاد لے کر تیس جون کو کراچی پہنچ رہا ہے۔

جمعیت العلماء ہند کا وفد لاہور میں

لاہور ۲۶ جون۔ کل رات جمعیت العلماء ہند کا خیرسگالی کا ایک وفد جو چھ افراد پر مشتمل ہے لاہور پہنچا۔ یہ وفد مغربی پنجاب کے مختلف اضلاع کا دورہ کرے گا اور عوامی جلسوں میں مسلمانوں سے اپیل کرے گا کہ وہ پاکستان میں غیر مسلموں کیلئے باعزت زندگی بسر کرنے کا موقع مہیا کریں۔ وفد کے لیڈر نے ایک خبر رساں ایجنسی کے نامہ نگار کو بتایا کہ ہم بے قرار ہیں کہ تمام مسلمان جو پاکستان سے چلے گئے ہیں واپس اپنے گھروں میں آکر آباد ہو جائیں اور ماضی کی طرح پر امن زندگی بسر کریں۔ آپ نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مغربی پنجاب نے پچاس سکھوں کو اپنے مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی اجازت دی اس قسم کے واقعات سے دونوں مملکتوں میں خوشگوار تعلقات قائم ہو سکتے ہیں۔

٭ اور سب سے زیادہ مسرت کا مقام یہ ہے کہ اس دفعہ پھر سارے اسلامی ممالک نے متفقہ طور پر ہمارے قائداعظم سے یہ گذارش کی ہے کہ جب دوبارہ فلسطین کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش ہو تو مکرم چودھری صاحب ہی کو اُن کی طرف سے شامل ہونے والے وفد کا رہنما بنایا جائے۔